Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعرات 27- جولائی 2000ء- 24 ربیع الثانی 1421 ہجری- 27 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 169

صرف صحبت رسولؐ کی خاطر

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیغام بھیجا کہ میں جنگی اسلحہ اور لباس پہن کر آجاؤں۔ جب میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے فرمایا میں تمہیں ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجنا چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہیں مال غنیمت عطا فرمائے گا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ مال حاصل ہو۔ میں نے عرض کیا۔ میں نے مال کے حصول کے لئے اسلام قبول نہیں کیا۔ میں تو اسلام کی محبت اور اللہ کے رسول کی صحبت کی خاطر مسلمان ہوا ہوں۔

(الادب المفرد باب المال الصالح للمرء الصالح از امام بخاری)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بد اعمالی کی وجہ سے سخت مؤاخذہ میں ہوگا تو اللہ جلشانہ اس سے پوچھے گا کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو گیا تھا۔ تو وہ کہے گا بالارادہ تو کبھی نہیں گیا مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہو گئی تھی تب خدا تعالیٰ کہے گا کہ جا بہشت میں داخل ہو۔ میں نے اسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا۔ (-) بخاری اور مسلم کو دیکھو کہ اہل بادیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مسائل کے دریافت کرنے کے لئے اپنی فرصت کے وقتوں میں آیا کرتے تھے اور بعض خاص مہینوں میں ان کے گروہ فرصت پا کر حاضر خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوا کرتے تھے اور صحیح بخاری میں ابی جمرہ سے روایت ہے (-) ایک گروہ قبیلہ عبدالقیس کے پیغام لانے والوں کا جو اپنی قوم کی طرف سے آئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ ہم لوگ دور سے سفر کر کے آتے ہیں اور بجز حرام مہینوں کے ہم حاضر خدمت نہیں ہو سکتے اور ان کے قول کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ردّ نہیں کیا اور قبول کیا پس اس حدیث سے بھی یہ مسئلہ مستنبط ہوتا ہے کہ جو لوگ طلب علم یا دینی ملاقات کے لئے کسی اپنے مقتدا کی خدمت میں حاضر ہونا چاہیں وہ اپنی گنجائش فرصت کے لحاظ سے ایک تاریخ مقرر کر سکتے ہیں جس تاریخ میں وہ بآسانی اور بلا حرج حاضر ہو سکیں اور یہی صورت 27 دسمبر کی تاریخ میں ملحوظ ہے کیونکہ وہ دن تعطیلوں کے ہوتے ہیں اور ملازمت پیشہ لوگ بہ سہولت ان دنوں میں آسکتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ اس دین میں کوئی حرج کی بات نہیں رکھی گئی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر مثلاً کسی تدبیر یا انتظام سے ایک کام جو دراصل جائز اور روا ہے سہل اور آسان ہو سکتا ہے تو وہی تدبیر اختیار کر لو کچھ مضائقہ نہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 608)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احباب کرام جلسہ سالانہ برطانیہ سے بھرپور استفادہ کریں

○ جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ جماعت احمدیہ یوکے کا سالانہ جلسہ مورخہ 28 تا 30 جولائی 2000ء لندن میں منعقد ہو رہا ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں پوری تیاری کر لیں تاکہ ڈش کے ذریعہ سے ہم سب جلسہ سالانہ کے سارے پروگراموں میں شامل ہو سکیں۔

اس کے لئے اپنے اہل و عیال۔ دوستوں اور مہمانوں کو بھی پوری طرح تیار کر لیں کہ وہ بھی کوشش کر کے اور وقت نکال کر اس بابرکت پروگرام میں شامل ہوں خواہ اس کے لئے اپنے کاروبار وغیرہ سے چھٹی بھی لینی پڑے تو چھٹی لے کر بھی ان پروگراموں میں شامل ہوں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات' عالمی بیعت اور علمی تقاریر سے خاص طور پر مستفید ہوں۔

امید ہے کہ احباب بھرپور طریقہ سے اس جلسہ میں حصہ لیں گے۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

موسم برسات میں شجرکاری

○ ہر قسم کے پھلدار' پھولدار اور سدابہار پودے ارزاں نرخوں پر خریدنے کے لئے گلشن احمد نرسری میں تشریف لائیں۔

گھر کی زیبائش کے لئے ان ڈور' آؤٹ ڈور پودے اور بیلیں دستیاب ہیں۔ نیز نرسری سے ہر قسم کے گملے بھی خریدے جاسکتے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

○ "مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ مورخہ 2000-7-30 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ و آپریشن کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دورہ انڈونیشیا کی جھلکیاں

(3)

میں آپ سب کے لئے قدم قدم پر دعائیں کر رہا ہوں۔ میں آپ سے بہت خوش ہوں۔ اللہ آپ کو بے انتہا فضلوں اور برکتوں سے نوازے

صدر مملکت انڈونیشیا سے ملاقات' پریس کانفرنس' یونیورسٹی میں خطابات

انڈونیشیا کی مختلف جماعتوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا والہانہ استقبال اور مثالی نظم و ضبط کے روح پرور نظارے

26 جون بروز سوموار

صبح پونے پانچ بجے حضور انور نے نماز فجر پڑھائی۔ نماز پر حاضری تین ہزار کے قریب تھی۔ صبح آٹھ بجے مانسلور سے تاسک ملایا کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں حضور انور Ciamis کے مقام پر بیس منٹ کے لئے رکے۔ ساڑھے دس بجے تاسک ملایا آمد ہوئی۔ حضور انور نے موجود احباب سے مصافحہ کیا۔ پھر خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ بچوں نے احمدیت کا ترانہ گایا۔ حضور انور نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور تمام بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں اور فرمایا میں آپ سب کے لئے قدم قدم پر دعائیں کر رہا ہوں۔ میں آپ سے بہت خوش ہوں۔ اللہ آپ کو بے انتہا فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔

☆ .... اجتماعی دعا کے بعد تاسک ملایا سے روانگی ہوئی اور گیارہ بجے کے قریب حضور Singaparna کے مقام پر پہنچے جہاں احباب جماعت پہلے سے صف آراء تھے۔ حضور نے سب سے مصافحہ کیا اور عورتوں کو شرف زیارت عطا فرمایا۔

حضور انور بیت مبارک کے محراب میں تشریف لے گئے۔ یہ بیت 1939ء میں حضرت مولانا رحمت علی صاحب نے بنوائی تھی۔ حضور انور نے محراب میں کھڑے ہو کر پر سوز دعا کی سب حاضرین دعا میں شامل ہوئے۔ دعا سے قبل حضور نے فرمایا کہ اس دعا میں ان افراد کو بھی شامل کریں جو اس علاقہ میں قربان ہوئے۔ (ان کا ذکر حضور انور نے گزشتہ سال خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا)۔ دعا کے بعد Wanasigara کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا بارہ بجے وہاں آمد ہوئی۔ یہاں بھی چار ہزار سے زائد احباب جماعت نے حضور انور کا پر جوش استقبال کیا اور بچیوں نے نغمے گائے۔ بڑا ایمان افروز منظر تھا۔ حضور نے رک کر یہ ترانے سنے' بچوں کو پیار کیا اور دعائیں دیں۔

☆ .... Wanasiga کے مقام پر اردگرد کے دس دیہات کے احمدی موجود تھے۔ یہ سارے کا سارا علاقہ خدا کے فضل سے احمدی ہے۔ جس طرف بھی رخ کریں احمدی ہی احمدی ہیں۔ بازار' دوکانیں' گلیاں' مکان' ہزاروں ایکڑ رقبے پر پھیلے ہوئے کھیت' باغات' پہاڑیاں سب کچھ احمدیوں کا ہے اور احمدی بھی وہ جو اپنے اخلاص' محبت اور ایمان میں ایک مثال ہیں' جنہیں دیکھ کر رشک آتا ہے۔ جب حضور کے چہرہ پر نظر پڑتی ہے تو دیکھتے ہیں' روتے ہیں' ہاتھ ہلاتے ہیں' سلام کرتے ہیں اور روتے جاتے ہیں۔ مرد کیا' عورتیں کیا سبھی کا ایک ہی حال ہے۔ اس علاقہ میں جماعتیں 1940ء سے قائم ہیں۔ مولانا عبدالواحد صاحب اس علاقہ میں پہلے مربی تھے۔

☆ .... چار بجے حضور انور نے "الواحد سیکنڈری ہائی سکول" جس کی تعمیر عنقریب شروع ہونی ہے کی بنیادی اینٹ پر دعا کی اور جو تختی نصب ہونی ہے اس پر اپنا نام لکھا اور دستخط کئے۔ ایک بیت کی تختی پر بھی حضور انور نے اپنا نام لکھا۔ یہ تختی نئی تعمیر شدہ ایک بیت میں نصب کی جائے گی۔

☆ .... اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے ریشم تیار کرنے والی ایک فیکٹری کے ایک حصہ کا معائنہ فرمایا۔ اس میں ریشم کے کیڑے سے لے کر کپڑا تیار ہونے تک کا سارا Process دکھایا گیا اور تمام Process میں جو مشینری استعمال ہوتی ہے وہ ہمارے ایک احمدی انجینئر نے از خود تیار کی ہے اور خود ہی ڈیزائن کی ہے۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

☆ .... نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے تمام مرد احباب سے مصافحہ کیا جن کی تعداد دو ہزار سے زائد تھی اور بچوں کو پیار کیا۔ مردوں سے مصافحہ کے بعد جب حضور انور بیت الذکر سے باہر نکلے تو آگے سڑک کے دونوں اطراف بچیوں کی قطاریں تھیں اور وہ نہایت پیاری آواز میں گیت گا رہی تھیں۔ حضور انور آہستہ آہستہ ان کے درمیان چلتے رہے۔ کبھی دائیں طرف جاتے اور بچیوں کو پیار کرتے اور کبھی بائیں طرف جا کر بچیوں کو پیار کرتے' ان کے سروں پر ہاتھ رکھتے۔ سینکڑوں کی تعداد میں ایک ہی طرز کے لباس میں ملبوس یہ بچیاں استقبالیہ گیت گا رہی تھیں۔ سب کی نظریں جھکی ہوئی تھیں اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ ننھی منی معصوم بچیاں جن کی عمریں پانچ چھ سال ہوں گی وہ بھی حضور انور کا ہاتھ پکڑ کر چومتیں اور روتی تھیں۔

☆ .... اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ لجنہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں دو ہزار کے لگ بھگ خواتین اپنے آقا کے دیدار کے لئے بیتاب تھیں۔ حضور انور نے ان کو بہت دعائیں دیں اور فرمایا کہ میں آپ سے بہت خوش ہوں۔ آپ کے ڈسپلن نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ بچوں اور بچیوں نے حیرت انگیز ڈسپلن دکھایا ہے۔ اتنا بڑا مجمع ہے اور ذرا بھی شور نہیں اور کوئی آواز نہیں۔

☆ ..... شام چھ بجے کے قریب اجتماعی دعا کے بعد حضور انور Garut کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی کے وقت کا پر رقت جذباتی منظر ناقابل بیان ہے۔ رات ساڑھے سات بجے Garut شہر آمد ہوئی اور ایک ہوٹل میں قیام فرمایا۔

27 جون بروز منگل

صبح پونے پانچ بجے نماز فجر حضور انور نے بیت محمود میں پڑھائی۔ ہوٹل سے اس کا فاصلہ سات کلومیٹر تھا۔ انڈونیشیا میں یہ سب سے پہلی احمدیہ بیت الذکر ہے جو حضرت مولوی رحمت علی صاحب مرحوم نے 1937ء میں تعمیر کروائی تھی۔

☆ .... صبح دس بجے بنڈوگ (Bandug) کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے میزبان فیملیز کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ ڈیوٹی والے خدام سے مصافحہ فرمایا اور گروپ فوٹو ہوا۔ پونے بارہ بجے بنڈوگ آمد ہوئی۔ یہاں پر ساڑھے چار ہزار کے قریب احباب جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے اور ان کے ساتھ مختصر مجلس سوال و جواب ہوئی۔ ڈیڑھ بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

☆ .... چار بجے حضور انور مولانا عبدالواحد صاحب مرحوم کے مکان پر کچھ دیر کے لئے تشریف لے گئے۔ مولانا عبدالواحد صاحب پہلے انڈونیشین مربی تھے۔ ساڑھے چار بجے سے چھ بجے تک فیملی ملاقاتیں ہوئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مجلس عرفان ہوئی جو رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔

28 جون بروز بدھ

صبح پونے پانچ بجے نماز فجر بیت مبارک

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر صاحب

جلسہ سالانہ کی دعائیں

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ حق کے طالب ہیں اور وہ سچا ایمان اور سچی ایمانی پاکیزگی اور محبت مولیٰ کا راہ سیکھنے کے لئے اور گندی زیست اور کاہلانہ اور غدارانہ زندگی کے چھوڑنے کے لئے مجھ سے بیعت کریں۔

پس جو لوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر یہ طاقت پاتے ہیں انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ میں ان کا غمخوار ہوں گا اور ان کا بار ہلکا کرنے کے لئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کے لئے برکت دے گا بشرطیکہ وہ ربانی شرائط پر چلنے کے لئے بدل و جان تیار ہوں۔

(فرمایا) یہ ربانی حکم ہے جو آج میں نے پہنچا دیا۔" (سبز اشتہار ص 24)

اپنے ایک مکتوب میں حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ عاجز اپنی زندگی کا مقصد اعلیٰ یہی سمجھتا ہے کہ اپنے لئے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لئے ایسی دعائیں کرنے کا وقت پاتا رہے کہ جو رب العرش تک پہنچ جائیں اور دل تو ہمیشہ تڑپتا ہے کہ ایسا وقت ہمیشہ میسر آجایا کرے مگر یہ بات اپنے اختیار میں نہیں۔"

(مکتوبات جلد اول مکتوب نمبر 15)

حضرت مسیح موعود کے سوانح پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وسیع دعاؤں کا ایک موقع ہر سال جلسہ سالانہ پر آپ کو میسر آتا تھا اور آپ نے جلسہ سالانہ پر شامل ہونے والوں کے لئے ہمیشہ دعائیں کیں اور جلسہ کے ایام میں یہ سلسلہ آپ کی زندگی میں بھی اور آپ کے بعد آپ کے ظل اور خلفاء کے ذریعے جاری رہا اور انشاء اللہ جاری رہے گا۔

جلسہ سالانہ کے تعلق میں حضرت مسیح موعود کی ایک دعا جس کا بار بار اعادہ کیا جاتا ہے اس طرح ہے۔

"ہر ایک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اے خدا! اے ذوالمجد و العطا! اے رحیم و مشکل کشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھی کو ہے۔"

(روحانی خزائن جلد چہارم)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعائیں

ہمارے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا زمانہ ماضی قریب کا زمانہ ہے آپ نے حضرت مسیح موعود کی ظلیت میں اللہ تعالیٰ سے قبولیت دعا کا نشان مانگا اور جلسہ سالانہ کے موقع پر بالخصوص دعاؤں کے سلسلہ کو جاری رکھا۔ آپ کے افتتاحی خطاب کا بعض اوقات پورا کا پورا مضمون دعائیہ الفاظ اور اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ مناجات پر مشتمل ہوتا تھا (آپ کے افتتاحی خطاب کا ایک حصہ نظارت اشاعت نے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی تھی یعنی 1965ء سے 1975ء تک) لیکن آپ کی جلسہ سالانہ کی دعائیں افتتاحی خطابات کے علاوہ بقیہ دنوں کے خطابات میں بھی کثرت سے ملتی ہیں۔ بطور نمونہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جلسہ سالانہ کی' صرف چند دعائیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں:۔

"ہماری یہ دعا ہے کہ حضرت مسیح موعود..... نے اس جلسہ کے متعلق جو دعائیں کی ہیں اپنی جماعت کے اس حصہ کے لئے جو یہاں آنے والے ہیں یا نہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کے حق میں وہ ساری ہی دعائیں قبول فرمائے اور ان کا ہمیں وارث بنائے اور آسمان سے فرشتوں کے نزول کے ساتھ ہماری نصرت اور مدد فرمائے اور (دین حق) کا یہ قافلہ زیادہ تیزی کے ساتھ شاہراہ غلبۂ (دین حق) پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے ہم وارث ہوں۔ ہماری عقلوں میں پہلے سے زیادہ جلا پیدا ہو۔ ان میں نور پیدا ہو۔ اس کائنات کو سمجھنے کی پہلے سے زیادہ ہمیں توفیق ملے اور کائنات کے سمجھنے کے بعد' ہر دو جہان کو معلوم کر لینے کے بعد' اس کی ماہیت اور کیفیت اور حقیقت کیا ہے اور رب العالمین کے بے شمار فضلوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لینے کے بعد سارے دلوں میں جس قدر اور پیار ہونا چاہئے ہمارے پیدا کرنے والے رب کے لئے اس سے کم نہ پیدا ہو کسی صورت میں۔ اور ہماری ہر روح اور ہمارا ہر دل اور ہمارا ہر فرد اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق خدا کی محبت سے بھر جائے اور لبریز ہو جائے اور Overflow کر جائے اور خدا تعالیٰ کی رحمتیں اس کثرت سے نازل ہوں کہ آپ کو اپنے وجود کا بھی احساس باقی نہ رہے اور آپ کی روح اور آپ کا ذہن اور آپ کے تخیل میں خدا ہی خدا ہو اور باقی ہر چیز لاشئی محض اور نیستی محض ہو۔ خدا کرے کہ ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو اس رنگ میں اور اس کی رحمتوں کو اس طور پر حاصل کرنے والے ہوں کہ وہ ہم سے راضی ہو جائے...... خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی رحمت میں لپیٹے رکھے اور اس جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔ یہاں سے زیادہ سے زیادہ روحانی خزائن ساتھ لے جانے کی توفیق ملے اور ہر احمدی دنیا میں جہاں بھی ہے اور جس خطہ میں ہے خدا تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی امان میں رہے اور خدا کے فرشتے ان کی ہدایت اور رہبری کرنے والے ہوں۔

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 10 دسمبر 1976ء مطبوعہ الفضل ربوہ 5 جنوری 1977ء)

اے ہمارے رب اور اے ہمارے محسن قادر و توانا! جس غرض کے لئے اس جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اس غرض کو ہماری زندگیوں میں نمایاں طور پر پورا کر دے تاکہ تمام دنیا میں (دین حق) کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اسی طرح وہ لوگ بھی جو ہمیں حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ہمارے دل میں تو نے ان کے لئے جو عزت قائم کی ہے اس کا بدلہ ہمیں یہ عطا فرما کہ ان کے دلوں میں بھی ہمارے لئے عزت و احترام کا مقام پیدا ہو جائے ہمارے دل میں جب غیر کی عزت پیدا ہوئی ہے تو ہمارے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے معمور ہو گئے ہیں۔ ہم نے اپنے رب کا شکریہ ادا کیا۔ اے خدا! اس فساد کی دنیا میں اس اندھیرے اور ظلمات کی دنیا میں تو نے ہمارے سینوں میں نور کا ایک چراغ جلا دیا ہے۔ ہم تیرے ممنون ہیں۔ ہم تجھ پر اپنے جسم کا ذرہ ذرہ قربان کرتے ہیں۔ ہماری روح پگھل کر تیرے آستانہ پر بہتی ہے۔ ان اغیار کے دل میں بھی یہ جذبہ پیدا ہو گا اس سے بڑھ کر یہ جلوہ رونما ہو گا کہ وہ سمجھیں گے کہ ہم جن کی مخالفت کرتے تھے وہ ہمارے بڑے بھائی ہیں جن کو ہم نے حقارت کی نگاہ سے دیکھا' انہوں نے پیار سے ہمارے دلوں کو جیت لیا۔ جن کے خلاف ہم نے قتل کے منصوبے اور دکھ اور ایذا پہنچانے کے منصوبے بنائے تھے انہوں نے ہماری زندگی کی راحتوں کا سامان کیا۔

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1973ء مطبوعہ الفضل ربوہ 11 جنوری 1973ء)

ان ایام میں امام کی کیفیت

جلسہ سالانہ میں جس کیفیت میں سے آپ کو گزرنا پڑتا تھا اس کا اظہار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ان الفاظ میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دیتا ہے کہ میں جلسہ سے بھی پہلے آپ دوستوں کے لئے کثرت سے دعائیں شروع کر دیتا ہوں اور اپنی ذمہ داری سے مجبور ہو کر بھی اس طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ میں دعائیں یہ کرتا ہوں کہ

اللہ تعالیٰ آپ کو اس جلسہ کی برکتوں سے زیادہ سے زیادہ حصہ عطا کرے اور ان برکتوں کے حصول کے جو ذرائع اللہ تعالیٰ نے مہیا کئے ہیں وہ ہمیں استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے مثلاً یہاں کی پاک اور محبت بھری فضا ہے مثلاً یہاں کی تقریریں ہیں۔ مثلاً یہاں کی بشاشتیں ہیں مثلاً یہاں کے ہنس مکھ چہرے ہیں۔ صرف یہاں کے رہنے والے ہی ہنس مکھ نہیں ہوتے باہر سے آنے والے بھی اس فضا میں ہنس مکھ ہو جاتے ہیں۔ غرض محبت اور پیار کا ایک سمندر ہے جس میں ہم نہاتے ہیں اور اپنی کدورتیں دور کرتے ہیں اور اس وجہ سے ہماری ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ مثلاً مقرر کی ذمہ داری ہے کہ وہ تسکین قلب کے سامان کرے۔ محنت کرے۔ غفلت سے کام نہ لے۔ مجھے بڑی کثرت سے دعائیں کرنی اور استغفار کرنا پڑتا ہے کہ کسی غفلت یا کوتاہی کے نتیجہ میں میرے بولوں میں (جو میں تقریر کرتا ہوں) کوئی ایسی کمی نہ رہ جائے کہ آپ اس کمی کو محسوس کریں اور سمجھیں کہ اس شخص نے اپنی غفلت سے ہمیں ایک برکت سے محروم کر دیا ہے۔ غرض بڑی دعاؤں کے بعد مجھے یہاں آنا پڑتا ہے۔ آپ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔..... آپ دعا کریں ہمارے لئے بھی اور اپنے لئے بھی۔ اپنے لئے یہ کہ آپ زیادہ سے زیادہ برکتوں کو حاصل کریں اور نمبر 2 زیادہ سے زیادہ برکتیں پہنچانے کا وسیلہ بنیں اور ہمارے لئے یہ کہ ہم اس پاک ماحول سے زیادہ سے زیادہ برکتیں حاصل کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہ نبھا کر زیادہ سے زیادہ افاضہ خیر کا موجب بنیں۔ سب خیر تو خدا اور محمد ﷺ کی ہے جو بھی دیتے ہیں وہ ایک خادم اور ظل کی حیثیت سے دیتے ہیں.... اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ خالص خلوص نیت اور خلوص کوشش اور حسن تدبیر کے ساتھ آپ کی تسکین کے جو سامان پیدا کرنا ہے ہماری ذمہ داری ہے وہ اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے آپ کے لئے پیدا کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت اور خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور اس کے خاص فضل آپ کے بھی اور ہمارے بھی شامل حال رہیں......

(خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 27 دسمبر 1968ء غیر مطبوعہ)

جلسہ کے آخری دن کی کیفیت کا اظہار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

"جو کیفیت ہم ربوہ میں رہنے والوں کے دلوں کی جلسہ کے آخری دن ہوتی ہے اس کا اندازہ باہر سے آنے والے ہمارے عزیز بھائی نہیں کرسکتے۔ دوسروں کی بھی یہی کیفیت ہوگی لیکن میری تو جو حالت رہتی ہے اس کا ایک حصہ میں نے بتایا تھا کہ جب آپ جلسہ پر آنے کی تیاری کر رہے ہوتے ہیں تو اس وقت بھی میں پریشان ہوتا ہوں کہ کوئی شیطانی رخنہ آپ کو جلسہ میں شمولیت سے روک نہ دے۔ جب آپ آرہے ہوتے ہیں تو چونکہ انسانی زندگی اور سفر میں سینکڑوں قسم کی تکالیف اور حادثات لگے ہوتے ہیں اس لئے میں بڑا بے چین رہتا ہوں اور تکلیف میں رہتا ہوں۔ میں اپنے رب سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہی آپ کا حافظ و ناصر ہو اور وہ ہر قسم کی تکلیف اور دکھ اور آفت اور حادثہ سے آپ کو محفوظ رکھے۔

پھر آپ یہاں آجاتے ہیں تو پھر یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ کہیں ہمارے رضاکار بھائیوں میں سے کوئی شخص غفلت اور نادانی کے نتیجہ میں کسی آنے والے دوست کی تکلیف کا باعث نہ بن جائے پھر یہ فکر ہوتی ہے کہ آپ کے نفوس آپ کے لئے تکالیف اور آفات کا سامان نہ پیدا کر رہے ہوں۔ اس جلسہ کے ایام کو اللہ تعالیٰ نے بڑا ہی بابرکت بنایا ہے اور اگر ہم چاہیں اور اگر ہم ارادہ کریں اور اگر ہم اس کے لئے کوشش کریں اور اگر ہم اس کے حصول کے لئے دعائیں کریں اور اگر اللہ تعالیٰ ہماری کوشش اور دعا کو قبول فرمالے تو بے انتہاء برکات کو لے کر ہم اپنے گھروں کو واپس لوٹ سکتے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے اپنے نفسوں کی کوئی کمزوری ان برکات سے ہمیں محروم کرنے والی ہو۔ اس لئے میں دعاؤں میں لگا رہتا ہوں۔

پھر آپ کے جانے کا وقت قریب آتا ہے تو آپ کو بھی یہ دن گزرتے معلوم نہ ہوتے ہوں گے لیکن کام کی کثرت کے نتیجہ میں تو میرے لئے ایک گھنٹہ پہلے اور تین دن پہلے کی صبح کا تصور کرنا مشکل ہے میرے لئے تو وہ ایسا ہی ہے جیسے وہ دونوں حالتیں ایک ہی وقت میں ہوگئی تھیں یعنی پرسوں صبح پہلے دن کی ابتداء اور آج ایک گھنٹہ پہلے کی جو حالت ہے اس میں مجھے وقت کا احساس نہیں بس اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ آپ آئے' آپ ہم سے ملے۔ آپ کی وجہ سے ہم نے بہت سی خوشیاں اور برکات حاصل کیں اور اب آپ ہمیں اداس چھوڑ کر واپس جا رہے ہیں۔ جہاں بھی آپ ہوں۔ جس حالت میں بھی آپ ہوں۔ سفر و حضر میں بھی اور دوسرے حالات میں بھی اللہ تعالیٰ خود ہی آپ کا حافظ ہو آپ کا ناصر ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آئیں اور ہر شر سے آپ کو بچائیں۔ خدا تعالیٰ آسمان سے اپنے فرشتوں کو بھیجے اور آپ کے دل اور آپ کے سینہ اور آپ کے دماغ اور آپ کی روح کو اپنے نور سے معمور کردے۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے آئیں اور آپ کے دلوں میں اس کی ذاتی محبت کو پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے نازل ہوں اور محمد ﷺ کا عشق اور حضرت مسیح موعود..... کا پیار آپ کے سینہ میں بھر دیں ایک آگ آپ کے جسموں میں لگا دیں اور دنیا سے کلی طور پر منقطع ہو کر اپنے رب کی طرف آپ ایک روحانی حرکت میں آجائیں تا ہمارا وہ مقصود حاصل ہو جس کے حصول کے لئے ہم پیدا کئے گئے تا جماعت احمدیہ کا وہ مقصد حاصل ہو جس مقصد کے حصول کے لئے جماعت کو قائم کیا گیا۔"

(خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 28 دسمبر 1968ء غیر مطبوعہ)

فضل احمد شاہد صاحب

اصلاحِ نفس کے طریق

انسان اس دنیا میں ایک خاص مقصد کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا بندہ بنے۔ اس کے حکموں کی کامل اطاعت کرے۔ اور تمام ان امور سے بچے جس سے خدا تعالیٰ نے بچنے کا حکم دیا ہے۔ لیکن لوگ یہ جانتے ہوئے کہ انکی پیدائش کی غرض و غایت یہ ہے کہ وہ خدا کے ہو رہیں۔ پھر اس غرض و غایت کو بھول جاتے ہیں۔ ہر مومن کو یہ جاننا چاہئے کہ اس نے ایک دن اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش ہونا ہے اور وہاں اس کے تمام اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ انسان کی ساری کی ساری بدیاں خدا کے سامنے ہوں گی۔ اور ساری کی ساری نیکیاں بھی خدا کے سامنے ہوں گی۔ ذرا چند منٹ کے لئے سوچئے کہ اس وقت ہمارا کیا حال ہوگا؟ اس دن کی تیاری کے لئے ہمیں ہر لحہ و ہر آن چوکس اور بیدار رہنا چاہئے۔ ایک موقع پر ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپؐ نے فرمایا تم نے اس کے لئے تیاری کیا کی ہوئی ہے؟ یہ سوال اگر ہم میں سے ہر بچہ' جوان اور بوڑھا' مرد و عورت اپنے آپ سے کرے تو یقیناً وہ فکرمندی میں ڈوب جائے گا اور اپنے نفس کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوگا۔ اے عزیزو اور بزرگو! یاد رکھو آسمانی عدالت ہر وقت کھلی ہے خدا کے فرشتے ہر لحہ ہمارے اعمال لکھ کر خدا کے حضور پیش کر رہے ہیں۔ آیئے ذرا سوچیں کیا ہم اس پہلو سے اپنی زندگیوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں "چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا"۔ (کشتی نوح' روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

محاسبہ نفس کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ ہم اس بات کا جائزہ لیں کہ ہمارے اوقات کیسے گزر رہے ہیں۔ کیا ہم صرف دن رات دنیا کی دلچسپیوں میں مگن ہیں اور اسی کو اپنا معبود بنائے بیٹھے ہیں؟ کیا ہم کھانا' پینا اور سونا اپنا مقصد حیات تو نہیں بنائے ہوئے؟ ہم پر واجب ہے کہ ہم اپنے اوقات کا اس پہلو سے بھی جائزہ لیں کہ ہم دن اور رات میں میں کتنی نیکیاں بجالاتے ہیں اور کس قدر بدیوں میں ڈوبے رہتے ہیں۔ پھر اس امر کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ وہ اعمال جنہیں ہم نیکی سمجھ کر بجالا رہے ہیں کیا ریاکاری' تکبر' اور عیب چینی سے ان اعمال کو ضائع تو نہیں کر رہے؟ پھر اس امر کا بھی جائزہ لیں کہ کیا دوسروں پر اعتراض کرنا اور انکے عیوب کی تلاش میں رہنا ہمارا مشغلہ تو نہیں بن گیا۔ اگر یہ حالت ہے تو یہ خطرناک پوزیشن ہے مگر گھبرایئے نہیں کہ ہمارے امام یہ فرماگئے ہیں کہ تدبیر اور مجاہدہ سے دعا سے کام لو کیونکہ تم پر آخر فضل کیا جائے گا۔

چند مجرب طریق

ذیل میں خاکسار اصلاح نفس کے لئے بزرگان کے چند آزمودہ طریق پیش کر رہا ہے۔ ان طریقوں پر چلنے کے نتیجے میں ہمارے نفوس میں حیرت انگیز تبدیلی آسکتی ہے۔

۱۔ آپ ہر روز سونے سے قبل یا کسی تنہائی کے اوقات میں سوچیں کہ آپ نے آج خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کیا کیا۔

۲۔ اگر مندرجہ بالا طریق اختیار کریں گے تو ممکن ہے کہ آپ کو اپنا نفس بہت گندہ' اور ناپاک نظر آئے۔ ایسی صورت میں مایوس نہیں ہونا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے در پہ جاکر عرض کریں۔

میں ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں

خدا تعالیٰ کے دربار میں خوف اور امید بھرے دل سے روئیں گڑگڑائیں۔ اور رونا اور گڑگڑانا اپنا پیشہ بنالیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"کامل طور پر پاک ہونے کے لئے صرف معرفت الٰہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ پر درد دعاؤں کا سلسلہ جاری رہنا بھی ضروری ہے کیونکہ خدا تعالیٰ غنی بے نیاز ہے۔ اس کے فیوض کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے ایسی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے جو گریہ اور بکاء اور صدق و صفا اور درد دل سے پر ہوں...... پاک و صاف ہونے کے لئے صرف معرفت کافی نہیں بلکہ بچوں کی طرح دردناک گریہ و زاری بھی ضروری ہے اور نومید مت ہو اور یہ خیال مت کرو کہ ہمارا نفس گناہوں سے بہت آلودہ ہے ہماری دعائیں کیا چیز ہیں اور کیا اثر رکھتی ہیں کیونکہ انسانی نفس جو دراصل محبت الٰہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ اگرچہ گناہ کی آگ سے سخت مشتعل ہو جائے پھر بھی اس میں ایک ایسی قوت توبہ ہے کہ وہ اس آگ کو بجھا سکتی ہے" (براہین احمدیہ جلد 5 روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 34-33)

گویا تیسرا امر۔ پر درد دعائیں ہیں جو آخر رنگ لاتی ہیں۔

۴۔ قرآن پاک کو ترجمہ سے پڑھنا۔ اور اس بات پر غور کرنا کہ مجھ میں کونسی نیکیاں ہیں۔ وہ احکامات جو قرآن میں بیان ہیں کیا میں ان پر عمل کرتا ہوں۔ اس سے اصلاح نفس ہوتی ہے۔ پھر عذاب اور بشارتوں پر غور کریں گے تو خوف اور امید کے نتیجہ میں دل آگے بڑھے گا۔

۵۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کئی مقامات پر کشتی نوح کو بار بار زیر مطالعہ رکھنے کی بھی تلقین فرمائی۔

۶۔ دس شرائط بیعت پر بھی غور کرنے سے نفس کی اصلاح ہو سکتی ہے۔

۷۔ ملفوظات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا مطالعہ اصلاح نفس کے لئے ایک بہترین نسخہ ہے۔

۸۔ ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے پیارے امام کے خطبات اگر توجہ اور انہماک سے سنے جائیں تو انقلابی تبدیلیوں کا موجب بنتے ہیں۔

۹۔ امام وقت کو اصلاح نفوس کے لئے خط لکھنا بھی گناہوں کا عجب تریاق ہے اس کی بھی مستقل عادت ڈالئے۔

۱۰۔ صحبت صادقین کو اختیار فرمایئے۔

۱۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور پھر درجہ بدرجہ آپکے غلاموں کی سیرت کا مطالعہ اصلاح نفس کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

۱۲۔ نیکیاں بدیوں کو کھا جاتی ہیں اس لئے اگر آپ کا نفس گندہ ہے تو جو نیکیاں ممکن ہیں بجا لاؤ۔ بدیاں بھی چھوٹ جائیں گی۔

۱۳۔ صدقات بھی گناہوں کو بھسم کرتے ہیں اس لئے اس طریق کو بھی اختیار فرمایئے۔

۱۴۔ خدا تعالیٰ تہجد کی عبادت کو اصلاح نفس کیلئے ایک مؤثر نسخہ قرار دیتا ہے۔

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

۱۵۔ نفس کی اصلاح ایک دن میں نہیں ہو جاتی اس لئے صبر و استقلال سے مصروف رہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سب میں ایسی سچی تبدیلی پیدا فرمائے کہ ہم آسمان کے ستارے بن جائیں۔ ہم ایسا نور بنیں جس سے تاریکیاں اور ظلمات کافور ہوں۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

محاورہ اور کہانی

مشہور مصنف عنایت اللہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں عراق کی فتوحات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

شبخون اور چھاپے اور رسد وغیرہ اکٹھی کرنے کے سلسلے میں ایک اور واقعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ تاریخوں میں آیا ہے کہ ایک مجاہد عاصم بن عمر ایک گاؤں پر چھاپہ مارنے گئے تو گاؤں کے لوگ پہلے ہی وہاں سے بھاگ گئے۔ صرف ایک آدمی اتفاق سے سامنے آگیا۔ اس سے پوچھا تم کون ہو اور کہاں رہتے ہو۔ اس نے بتایا کہ وہ چرواہا ہے اور سارے گاؤں کے مویشیوں کو وہ چرنے چگنے کے لئے لے جایا کرتا ہے۔

عاصم نے پوچھا مویشی کہاں ہیں۔

"یہاں ایک بھی مویشی نہیں"۔ چرواہے نے جواب دیا۔ "لوگ اپنے مویشی ساتھ لے کر بھاگ گئے ہیں۔"

"جھوٹ نہ بولو" ۔ عاصم بن عمرو نے کہا۔ "ہم صرف مویشی اور بھیڑ بکریاں لے کر چلے جائیں گے۔"

روایت جو مشہور ہوئی وہ یہ تھی کہ چرواہے نے جب تیسری بار جھوٹ بولا تو قریب کے ایک مکان سے ایک بیل کی آواز آئی۔ "خدا کی قسم یہ شخص جھوٹ بولتا ہے۔ ہم سب مویشی یہاں ہیں۔ آؤ اور ہمیں ہانک کر لے چلو۔"

عاصم بن عمرو اس مکان میں گئے۔ بڑا ہی وسیع صحن تھا اور وہاں بے شمار مویشی تھے۔ بھیڑیں' بکریاں اور گائیں بھی تھیں۔ گاؤں کے لوگ اپنے مویشی اس گھر میں بند کر کے چرواہے کو یہاں رکھوالی کے لئے چھوڑ گئے تھے۔ عاصم بن عمرو کی چھاپہ مار جماعت نے تمام مویشی اور بھیڑ بکریاں باہر نکالیں اور اپنے کیمپ میں لے آئے۔

اس وقت کے لوگوں نے اس واقعہ کو سچ مان لیا کہ ایک بیل نے انسانوں کی طرح بول کر اپنی اور دوسرے مویشیوں کی نشاندہی کی تھی۔ یہ روایت مشہور و معروف مورخین طبری اور بلاذری نے اور ان کے دو تین ہم عصروں نے لکھی ہے۔ طبری اور بلاذری نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ روایت سینہ بہ سینہ حجاج بن یوسف کے زمانے میں پہنچی تو حجاج کے کانوں میں پڑی۔ حجاج نے اسے سچ ماننے سے انکار کر دیا اور ساتھ یہ عہد بھی کیا کہ وہ اس واقعہ کی تصدیق یا تردید کرے گا۔

حجاج بن یوسف نے بڑی کاوش اور تگ و دو سے ان چند ایک آدمیوں کو ڈھونڈ نکالا جو جنگ قادسیہ کے وقت نوجوان تھے اور اب ضعیف العمر ہو چکے تھے۔ حجاج نے ان سب کو بلا کر حلف لیا اور پوچھا کہ یہ واقعہ کیا تھا۔ ان سب نے حلفیہ بیان دیا کہ یہ واقعہ ایسے ہی ہوا تھا جیسے سنا سنایا گیا ہے اور بیل انسانوں کی زبان بولا تھا۔ گویا ان سب نے اس واقعہ کی تصدیق کر دی۔

حجاج بڑا کھرا اور حقیقت پسند آدمی تھا۔ وہ حجاج ہی تھا جس نے ایک عورت کی پکار پر محمد بن قاسم کو ہندوستان بھیجا تھا۔

حجاج نے تحقیقات کی تو پتہ چلا کہ یہ افراد جو اس واقعہ کی تصدیق کر رہے تھے' عاصم بن عمرو کے ساتھ نہیں تھے' یعنی وہ عینی شاہد نہیں تھے۔

بہرحال حجاج نے اس خیال سے اس واقعہ کی تحقیقات جاری رکھی کہ تاریخ میں کوئی غلط بات نہ آجائے۔ آخر راز یہ کھلا کہ جب چرواہا باہر کھڑا جھوٹ بول رہا تھا کہ یہاں کوئی مویشی نہیں اس وقت قریبی مکان سے ایک بیل ڈکرایا۔ اس کی دیکھا دیکھی ایک اور بیل ڈکرایا۔ عاصم بن عمرو کے کان کھڑے ہو گئے اور وہ اپنے ساتھیوں کو ساتھ لے کر اندر گیا تو وہاں تمام مویشیوں کو موجود پایا۔

طبری اور بلاذری لکھتے ہیں کہ عربی زبان میں اظہاریت اور تشبیہوں کے انداز کچھ شاعرانہ سے ہوتے ہیں۔ ہوا یوں تھا کہ عاصم بن عمرو اتنے زیادہ مویشی اور بھیڑ بکریاں اور دودھ دینے والی گائیں لایا تو اس نے خوشی اور ہیجانی کیفیت میں اپنے ساتھیوں کو یوں سنایا کہ چرواہا جھوٹ بول رہا تھا کہ مویشی یہاں نہیں ہیں تو ایک بیل بول پڑا کہ ہم یہاں ہیں' آؤ اور ہمیں ہانک کر لے جاؤ...... بیل کے بولنے کا مطلب یہ تھا کہ بیل ڈکرایا اور مویشیوں کی نشاندہی ہو گئی۔

(حجاز کی آندھی۔ عنایت اللہ۔ طبع اول 1994ء ص 262' 263 مکتبہ داستان لاہور)

دانشوری

ڈاکٹر رشید احمد جالندھری ڈائریکٹر ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کے انٹرویو سے اقتباسات۔

س:۔ آج کی جدید دنیا میں مذہب بدلنے کی آزادی کو بڑا احترام حاصل ہے لیکن ہم مسلمانوں میں تو اس کے متعلق بڑے شدید تصورات ہیں؟

ج:۔ جی ہاں ایک گروہ میں ہے۔

س:۔ چلیں ٹھیک ہے اسلام مذہب بدلنے کی آزادی کے متعلق کیا کہتا ہے؟ آپ علوم اسلامیہ کے معروف دانشور ہیں آپ روشنی ڈالیں؟

ج:۔ دانشوری کیا ہے۔ بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں نفاق کی بڑی مذمت آئی ہے بلکہ کفار سے زیادہ منافقوں کی مذمت کی گئی ہے اگر ایک آدمی خواہ کسی وجہ سے مسلمان نہیں رہنا چاہتا وہ کہتا ہے کہ میں عیسائی بننا چاہتا ہوں یا ملحد رہنا چاہتا ہوں یا کچھ اور بننا چاہتا ہوں اسے اگر آپ جبر سے اسلام میں رکھیں تو اسلام یہ نہیں چاہتا یہ اسلام کے لئے نقصان دہ ہے کیونکہ اندر سے وہ مسلمان ہوگا نہیں اس طرح وہ انسان بھی ایک زحمت میں پھنس جائے گا۔ قرآن نے اسی لئے یہ کہا ہے کہ "دین میں زبردستی نہیں ہے۔"

س:۔ لیکن علماء کہتے ہیں کہ آزادی بیرون کے لئے ہے اندرون کے لئے نہیں؟

ج:۔ پتہ نہیں یہ تشریح کہاں سے آگئی ہے۔ قرآن میں تو یہ نہیں ہے جبکہ دوسری صورت نفاق کی ہے جس کی قرآن میں بڑی مذمت کی گئی ہے جبر کریں گے تو وہ نفاق کی حالت میں خوف سے چپ رہے گا میرے آنے سے پہلے یہاں جسٹس رحمٰن ہوتے تھے ان کی اس مسئلے پر کتاب بھی موجود ہے۔

س:۔ ہمارے علماء کا کہنا ہے کہ مرتد کی سزا سیدھی اور صاف سزائے موت ہے؟

ج:۔ یہ بس کچھ علماء کی ایک رائے ہے جس کے رکھنے کا انہیں حق حاصل ہے۔

س:۔ وہ کہتے ہیں کہ ہماری یہ رائے اسلام کی بنیاد پر ہے اور مسلمانوں میں یہی سزا رہی ہے۔

ج:۔ میں نے عرض کیا کہ جب قرآن یہ حق دے رہا ہے کہ ایک انسان اپنی آزادی سے مسلمان ہو اس پر کوئی جبر نہیں ہے اسلام میں آنے پر یا اسلام سے جانے پر۔ عراق کا ایک عیسائی قبیلہ بنو تغلب تھا اس نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ ہم جزیہ نہیں دیں گے کیونکہ یہ ذلت کی بات ہے تو آپؓ نے فرمایا ٹھیک ہے جس طرح ہمارے باقی سب لوگ جو ٹیکس دیتے ہیں وہ تم لوگ بھی دے دیا کرو اور ان پر آپ نے جزیہ لازم نہیں رہنے دیا۔ مصر میں ایک مسلمان قبیلے نے کہا کہ ہم فوج میں حصہ نہیں لیں گے ان پر جزیہ لگا دیا گیا۔ اصل میں جزیہ یہ تھا کہ جو فوج میں شامل ہیں وہ جزیہ نہ دیں اگر عیسائی فوج میں جاتے ہیں اور ریاست کا دفاع کرتے ہیں تو ان پر جزیہ نہیں ہوگا۔ یہ خالص سیاسی مسئلہ ہے۔

س:۔ یعنی شرعی لحاظ سے آپ اسے غلط نہیں سمجھتے مذہب بدلنے کو؟

ج:۔ ضمیر کے مطابق آزادی ہے۔ دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔

س:۔ آپ کہہ رہے ہیں کہ علماء آپس میں اتفاق نہیں کرتے؟ جبکہ علماء کا کہنا ہے کہ ہم نے بائیس متفقہ نکات پیش کر دیئے تھے؟

ج:۔ بائیس نکات دیئے تو ان سے کیا ہو گیا۔

س:۔ ان کی بنیاد پر قرارداد مقاصد پاس ہو گئی۔

ج:۔ قرارداد مقاصد سے کیا فائدہ ہوا۔

س:۔ ہمارا آئین اسلامی بن گیا۔

ج:۔ کاغذوں پر کچھ مقدس باتیں لکھ دینے سے کیا اسلام سوسائٹی کے اندر آگیا۔

س:۔ بنیاد تو فراہم ہو گئی؟

ج:۔ دیکھیں اصل بات تو یہ ہے کہ اسلام کی جو اخلاقی و روحانی قدریں ہیں سوسائٹی میں ان کا بول بالا ہو وہ تو ہمیں کہیں نظر آتی نہیں ہیں باقی نعرے بازی کے طور پر اس کا استعمال بہرحال ہو رہا ہے۔ اتنے وسیع پیمانے پر دہشت گردی ہو رہی ہے اس میں اسلام کہاں نظر آ رہا ہے۔ 92-91 کی بات ہے ایک کمیشن فار اسلامائزیشن آف ایجوکیشن بنا جس کے چیئرمین ممبر قومی اسمبلی جناب غضنفر گل تھے وہاں یہ بحث چھڑی کہ اسلام آ رہا ہے اسے کس طرح لایا جائے۔ خاکسار نے کہا کہ جب کسی معاشرے میں عدل کا بول بالا نہیں ہے اور ہر آدمی کو مادی طور پر جینے کا حق نہیں ملتا' اس وقت یہ کہنا اسلام آ رہا ہے۔ اس پر خاکسار یہی کہہ سکتا ہے کہ کراچی سے گوادر تک جاتے ہوئے اگر کہیں اسلام نظر آ جائے تو اسے میرا بھی سلام کہہ دینا۔

(قومی ڈائجسٹ لاہور جنوری 2000ء)

جمہوریت

تحریک نفاذ شریعت محمدی کے مرکزی امیر مولانا صوفی محمد کے انٹرویو سے ایک حصہ:

اوصاف:۔ اسلام میں جمہوریت کی کیا حیثیت ہے اور سیاسی مذہبی جماعت کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

مولانا صوفی محمد:۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس میں جمہوریت کا کوئی جواز نہیں۔ جو مذہبی جماعتیں ووٹنگ میں حصہ لے رہی ہیں اور سیاسی وابستگی رکھتی ہیں۔ وہ اپنے مفادات کے لئے ووٹنگ میں حصہ لیتی ہیں۔ موجودہ جمہوریت میں ایک عالم دین کے مدمقابل کسی بھی ہیجڑے یا فلمی ایکٹرس تک سب کو ایک کسوٹی پر رکھا جاتا ہے۔ جمہوریت کی اصل بالغ رائے دہی پر مبنی ہے اور اس بلوغت میں مرد و زن' عالم' جاہل' فاسق' مشرک اور مواحد میں کوئی فرق نہیں جبکہ شریعت کے اصول وہی آسمانی ہیں جو قرآن پاک اور سنت رسولؐ میں موجود ہیں۔ جس کی روشنی میں متذکرہ بالا رائے دہندگان ہرگز برابر نہیں چونکہ جو مذہبی جماعتیں مذکورہ جمہوریت کی قائل ہیں وہ مذہبی جماعتیں نہیں۔

(روزنامہ اوصاف سنڈے میگزین 9۔ اپریل 2000ء ص 5)

ایک عارفانہ تعبیر

امام ابن سیرینؒ کے پاس ایک مریض آیا اور ان سے دریافت کیا کہ اس کو خواب میں لاولا یعنی دولا کھانے کو کہا گیا ہے تو آپ نے جواب دیا کہ اس سے مراد زیتون ہے کہ اس بارے میں لا شرقية ولا غربية فرمایا گیا ہے۔ یعنی دو دفعہ حرف لاء کا استعمال کیا گیا ہے۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اپریل 2000ء ص 19)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میگزین

نمبر 16

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

گرمی اور روحانی ترقی

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میں دیکھتا ہوں کہ گرمیوں کو بھی روحانی ترقی کے ساتھ خاص مناسبت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے مکہ جیسے شہر میں پیدا کیا اور پھر آپ ان گرمیوں میں تنہا غارِ حرا میں جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے وہ کیسا عجیب زمانہ ہوگا۔ آپؐ ہی ایک پانی کا مشکیزہ اٹھا کر لے جاتے ہوں گے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 316)

کمپیوٹرڈ ڈکشنری

پاس ورڈ (Password)۔ کمپیوٹر استعمال کرنے والے اپنے کام کو دوسروں سے محفوظ رکھنے کیلئے چند شناختی ہندسوں کا سیٹ لگا دیتے ہیں۔ جسے پاس ورڈ کہتے ہیں۔

پرنٹر (Printer)۔ ایک ڈیوائس جو کاغذ پر کوڈڈ کریکٹرز کو چھاپتی ہے۔ پرنٹرز میں الیکٹرک ٹائپ رائٹر سے لے کر ہائی سپیڈ لیزر پرنٹرز تک شامل ہیں۔ جو مختلف مواد تقریباً 10 لائن فی سیکنڈ یا زائد رفتار سے چھاپ سکتے ہیں۔

پلاٹنگ (Plotting)۔ کسی قسم کی بھی معلومات کو گراف کی صورت میں پیش کرنا۔

شجرکاری

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"پودا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے" (روحانی خزائن جلد 15 ص 599)

نوبل انعام کی رقم میں اضافہ

نوبل انعام دینے والے ادارے نوبل فاؤنڈیشن نے اعلان کیا ہے کہ اس سال ہر شعبہ کے لئے انعامی رقم 9 لاکھ 60 ہزار ڈالر سے بڑھا کر 10 لاکھ ڈالر کر دی گئی ہے۔ ادارے کے ترجمان کے مطابق اس بات کا فیصلہ اس سال ادارے کی معاشی حالت میں بہتری کی وجہ سے کیا گیا ہے یاد رہے کہ اس ادارے نے مارکیٹ میں 444 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے اور اسے اس سال 49 فیصد منافع ہوا۔ یاد رہے کہ نوبل انعام کا سلسلہ 1901ء میں شروع کیا گیا۔ اور ہر سال 10 دسمبر جو کہ اس کے بانی الفریڈ نوبل کی وفات کا دن ہے یہ دنیا بھر میں مختلف شعبوں میں اعلیٰ ترین کارکردگی دکھانے والے شخص کو دیا جاتا ہے۔ پاکستان کے معروف احمدی سائنسدان ڈاکٹر محمد عبدالسلام کو نوبل انعام 1979ء میں کائنات کی چار بنیادی قوتوں کو تین میں تبدیل کرنے کے کارنامے پر دیا گیا۔

آلو بخارا۔ دوا بھی غذا بھی

آلو بخارا ایک مشہور اور خوش ذائقہ پھل ہے۔ جسے موسم گرما میں رغبت سے کھایا جاتا ہے۔ اس کا شمار سستی اور توانائی بخش غذاؤں میں ہوتا ہے۔ یہ تسکین قلب اور گرمی کے لئے نعمت سے کم نہیں۔ سیاہ رنگ کا آلو بخارا اچھا ہوتا ہے۔ اس کا مزاج سرد تر ہے اور گلوکوز اور وٹامن بی اور سی کے علاوہ آئلی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ آلو بخارا سے نہ صرف خون کا جوش کم ہوتا ہے بلکہ طبیعت میں بھی نرمی پیدا ہوتی ہے۔ حدت خون سے پیدا ہونے والی خارش ختم ہو جاتی ہے۔ پیاس کم ہو جاتی ہے اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی۔ چونکہ یہ موسم گرما کا پھل ہے اس لئے قدرتی طور پر موسمی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے گرمی کے مضر اثرات سے بچاتا ہے۔ اور گرمی کے باعث بخار اور سر درد کی کیفیت کو ختم کرنے کی خصوصیات رکھتا ہے۔ جن لوگوں کو گرمی جلد اثر کرتی ہے ان کو آلو بخارا اور املی بھگو کر چند گھنٹے بعد ان کا پانی استعمال کرنا چاہئے اس کے بہت اچھے اثرات سامنے آتے ہیں۔ یہ بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے اس سے خون کی افزائش ہوتی ہے اور ذیابیطس کے دور کرنے میں بھی فوائد سامنے آتے ہیں۔ گردوں اور پیشاب کی بیماریوں میں فائدہ مند ہے۔ اس کا شربت اور چٹنی بھی یکساں مفید ہے۔

انسانی جین کے رازہائے سربستہ آشکار ہو گئے

سائنسدان اس دریافت کو چاند پر اترنے اور پنسلین کے برابر کارنامے کا درجہ دے رہے ہیں

برطانوی سائنسدانوں نے انسانی جین کو ڈی کوڈ کر کے بیسویں صدی کے آخری سال میں جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ یقیناً سائنسی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انہوں نے انسانی جینز کی ماہیت اور ساخت کے بارے میں 97 فیصد معلومات حاصل کر کے 85 فیصد اعداد و شمار اور معلومات کو ترتیب دے لیا ہے۔ اس کارنامے کے بعد جہاں تخلیق انسان اور اس کی ماہیت کو سمجھنے میں مدد ملے گی وہاں بہت سی جان لیوا موروثی اور غیر موروثی بیماریوں کا علاج بھی کیا جا سکے گا۔ برطانوی جینیاتی ریسرچ کے سربراہ جان ہیرس کا کہنا ہے کہ انسانی DNA میں جین کے کوڈ توڑے جانے سے ادویہ کے بہتر اثرات کو جانچنے اور موت سے بچنے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ دنیا بھر کے سائنسدان اس عظیم دریافت کو انسان کے چاند پر اترنے اور پنسلین کی دریافت کے برابر کارنامہ قرار دے رہے ہیں۔ سائنسدانوں کو یقین ہے کہ اس علم کے نتیجے میں درجنوں بیماریوں کی تشخیص اور ان کے علاج کے دروازے کھل جائیں گے اور کینسر جیسے خطرناک امراض بھی اس طرح معمولی بن جائیں گے جس طرح آج بیکٹیریا سے پھیلنے والی بیماریاں معمولی بن گئی ہیں حالانکہ نصف صدی پہلے وہ جان لیوا اور خطرناک سمجھی جاتی تھیں۔ ہیومن جینوم پراجیکٹ نے اس دریافت سے متعلق تمام معلومات اور اعداد و شمار کو انٹرنیٹ پر جاری کر دیا ہے۔ انسانی جینز کی ڈی کوڈنگ کرنے والے سائنسدانوں کا اندازہ ہے کہ انسانی جسم میں موجود خلیوں کی تعداد 30 ہزار سے ڈیڑھ لاکھ تک ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا جین کا ہر کوڈ اہم ہے مگر ضروری نہیں کہ اس تحقیق کیلئے مفید بھی ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انسانی خلیوں کو مکمل طور پر سمجھنے کیلئے دیگر جانوروں کے جینیٹک کوڈز کے ساتھ تقابل کرنا ہوگا۔

برطانوی ماہر حیاتیات جان سلسٹن نے کہا ہے کہ انسانی جینز کی پیمائش کے بعد ہم اس بات کا پتہ لگا سکیں گے کہ انسانی زندگی کی ابتداء کہاں سے اور کیسے شروع ہوئی اور اس نے کون کون سے ارتقائی مدارج طے کئے۔ چین کے سائنسدان یانگ ہوان نے کہا انسانی خلیوں کی پیمائش سے ظاہر ہوتا ہے کہ نسل انسانی اپنے بارے میں جاننے کے ایک نئے دور میں داخل ہو گئی ہے۔ اس تحقیقی کام میں امریکہ' برطانیہ' جاپان' فرانس' جرمنی اور چین سمیت 18 ممالک کے سائنسدانوں نے حصہ لیا۔

(نوٹ: اس خبر کی تفصیلات 28 جون 2000ء کے قومی اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں)

چکن پاکس سے بچاؤ کا ٹیکہ ضروری ہے

چکن پاکس جو ایک خطرناک بیماری ہے جب بچپن میں نہ ہونے کی وجہ سے بڑی عمر کے افراد کو لاحق ہوتی ہے تو زیادہ تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ اس بیماری سے بچاؤ کا ٹیکہ ابھی تک پاکستان میں دستیاب نہیں ہوا' حالانکہ اس مرض میں چہرہ' سر اور جسم پر 300 سے 500 تک چھوٹے بڑے دانے نکل آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بخار' سر درد کمزوری اور بھوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ بعض دانوں میں کھجا لینے سے زخم بھی ہو جاتے ہیں۔

یہ مرض بہت جلد لگنے اور پھیلنے والا ہے خاص طور پر سردیوں کے آغاز میں وباء کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ 2 سے 5 سال کے بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس کے وائرس کا نام "ویری سیلا زوسٹر" ہے۔ اگر بچہ صحت مند ہے تو یہ مرض دس پندرہ روز میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن کمزور بچوں میں بعض اوقات خطرناک پیچیدگیاں پیدا کر سکتا ہے۔

پچھلے پانچ سال میں اس سے بچاؤ کا ٹیکہ دریافت ہو چکا ہے۔ جسے بچوں اور بڑوں دونوں کو لگوایا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکے دوسرے بچاؤ کے ٹیکوں کے ساتھ لگ سکتے ہیں۔ لیکن ملا کر نہیں لگاتے کیونکہ یہ جسم کے دوسرے حصے میں دوسری سرنج سے لگتا ہے۔ پاکستان میں یہ ٹیکہ ابھی تک دستیاب نہیں ہے۔ البتہ غیر ممالک میں موجود ہے لیکن نسبتاً مہنگا ہے جبکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کی پاکستان میں فراہمی نہ صرف ممکن بنائی جائے بلکہ دوسرے حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ اس کا لگوانا بھی یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆☆

جدید کاغذ کی دریافت

جاپان میں ایک کمپنی نے ایسا کاغذ تیار کیا ہے جو ایک ہزار سال تک خراب نہیں ہوگا۔ دراصل کاغذ کے خراب ہونے کی وجہ آکسیجن سے بھرپور ایک مادے کی موجودگی ہوتی ہے جو لکڑیوں میں پایا جاتا ہے۔ لیگنن نامی یہ مادہ کاغذ کا رنگ تبدیل کرنے کا سبب بنتا ہے۔ جس وجہ سے کاغذ کی چھپائی خراب ہو جاتی ہے۔ اور بالآخر کاغذ ختم ہو جاتا ہے۔ جاپانی کمپنی نے لیگنن کی مقدار میں ایک خاص طریقہ کار سے کمی کر کے ایک ایسا کاغذ تیار کیا ہے جو 21 ویں صدی کی معلومات 30 ویں صدی تک فراہم کر سکے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بال ٹھاکرے گرفتار اور بری

ہزاروں مسلمانوں کے قتل کے الزام میں بھارت کے انتہا پسند ہندو لیڈر شیو سینا کے سربراہ بال ٹھاکرے کو مہاراشٹر کی صوبائی حکومت کے حکم پر گرفتار کیا گیا اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا تو فاضل عدالت نے ان کو فوری طور پر نہ صرف رہا کرنے کا حکم دیا بلکہ مقدمہ بھی خارج کر دیا۔ بال ٹھاکرے کی گرفتاری کی خبر پر صوبہ مہاراشٹر میں شیو سینا کے کل 12۔ اراکین صوبائی اسمبلی نے ہنگامہ کر دیا۔ 125 مائیکروفون توڑ ڈالے' سپیکر کی میز اور کیبن کو توڑ دیا۔ کاغذات ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ بعد میں اسمبلی نے کارروائی کرتے ہوئے 6۔ ارکان کو 6 ماہ سے ایک سال کیلئے اسمبلی سے معطل کر دیا۔ گرفتاری کے بعد پیدا ہونے والے حالات سے نبٹنے کیلئے مدھیہ پردیش اور گجرات کے صوبوں میں پولیس گشت کرتی رہی۔ شیو سینا کے کارکنوں نے ممبئی میں ہنگامہ کر دیا اور شہر میں وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ کی۔

بریت کیسے ہوئی

مبصرین نے بتایا ہے کہ بال ٹھاکرے کی فوری رہائی میں بھارت کی وفاقی حکومت کا دخل تھا۔ جس نے مجسٹریٹ کو فوری طور پر فیصلہ کرنے کی ہدایت کی اور کیس ہی ختم کرا دیا۔ مہاراشٹر کی حکومت نے کہا ہے کہ وہ اس فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کریں گے۔

امریکہ کے دباؤ پر سیز فائر ہوا

بی بی سی نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ شاید امریکہ کے دباؤ پر اور قاضی حسین احمد کی ہدایت پر حزب المجاہدین نے جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ یاد رہے کہ حزب المجاہدین کا پاکستان کی جماعت اسلامی سے گہرا تعلق ہے۔

بھارت کی طرف سے خیر مقدم

بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کی تنظیم حزب المجاہدین کی طرف سے تین ماہ کی جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے مقبوضہ کشمیر میں قیام امن کی جانب پیش رفت قرار دیا ہے۔ بھارتی وزارت داخلہ نے کہا کہ امن کی طرف کسی بھی قدم کا استقبال کریں گے۔

افغانستان میں خشک سالی

افغانستان میں خشک سالی کے باعث لوگ گھاس کھانے پر مجبور ہیں۔ وسطی افغانستان ایک انتہائی غریب علاقہ ہے جس کے کاشتکار گذشتہ 4 برس سے موسم کی ستم ظریفی کا شکار ہیں۔ اس کے علاوہ خانہ جنگی اور لڑائیوں نے اہل افغانستان کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔ ہر طرف موت ہے یا قحط۔

فرانس کا طیارہ تباہ 109 ہلاک

فرانس کا کنکارڈ طیارہ پیرس کے قریب گر کر تباہ ہو گیا جس سے 109۔ افراد ہلاک ہو گئے طیارہ چارلس ڈیگال ائرپورٹ کے قریب گرا۔ حادثے کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا۔ مزید ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔

کیمپ ڈیوڈ مذاکرات

کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کے بارے میں متضاد خبریں مل رہی ہیں۔ بعض خبروں کے مطابق صدر کلنٹن کی کوششیں بے کار جا رہی ہیں جبکہ بعض خبروں کے مطابق اسرائیل یہودیوں کی بستیاں ختم کرنے پر راضی ہو گیا ہے۔ اس بارے میں قیاس آرائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

امریکہ اپنی مرضی ٹھونسنا چاہتا ہے

طالبان نے کہا ہے کہ امریکہ قیام امن کی آڑ میں افغانستان پر اپنی مرضی ٹھونسنا چاہتا ہے۔ لوئیہ جرگہ کی تجویز کی حمایت سے متعلق امریکی نائب وزیر خارجہ کے بیان پر طالبان نے شدید رد عمل کا اظہار کیا ہے۔

بھارت کی طرف سے پاکستان کی مخالفت کا اعلان

بھارت نے کہا ہے کہ آسیان کی مکمل رکنیت کیلئے پاکستان کی مخالفت کریں گے۔ تنظیم کے ممالک کی تعداد پہلے ہی بہت زیادہ ہو چکی ہے اس لئے اب کسی نئے ممبر کی ضرورت نہیں۔ پاکستان نے تنظیم کے چیئرمین تھائی لینڈ سے درخواست کی تھی کہ وہ علاقائی کی بجائے فل ممبر پارٹنر بننا چاہتا ہے۔

بقیہ صفحہ 2

بنڈونگ میں ادا کی گئی۔ ساڑھے پانچ بجے بنڈونگ سے واپس جکارتہ کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں ایک پر فضا مقام پر نصف گھنٹہ کے لئے رکے۔ ایک ہوٹل میں ناشتے کا انتظام تھا۔ ساڑھے نو بجے جکارتہ پہنچے۔

☆ ... ساڑھے دس بجے صدارتی محل کے لئے روانگی ہوئی جہاں صدر مملکت انڈونیشیا سے ملاقات کا پروگرام تھا۔ دو بجے محل میں پہنچے اور بیس منٹ تک صدر مملکت انڈونیشیا سے ملاقات ہوئی۔ یہ ملاقات بہت اچھے ماحول میں ہوئی۔ ملاقات کے بعد صدارتی محل کے پریس روم میں پریس کانفرنس ہوئی جہاں حضور انور نے پریس کے نمائندوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ پریس کانفرنس سے فارغ ہو کر حضور انور جکارتہ کی سنٹرل بیت الھدایۃ تشریف لے گئے جہاں نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔ اس وقت حاضری ساڑھے تین ہزار تھی۔ تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین کے ساتھ مجلس سوال و جواب ہوئی۔ سات بجے نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد واپسی ہوئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بشیر میڈیکل ہال و سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر عارضہ قلب اور پیٹ کی مختلف تکالیف کی وجہ سے سخت علیل ہیں کمزوری بہت ہے احباب سے جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بلڈ پریشر' شوگر اور معدہ میں السر کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ بعض مسائل کے حل کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتے ہیں احباب سے ان کی جلد صحت یابی اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم میاں عبداللطیف صاحب شاہ کوٹی بعارضہ شوگر' دل کی تکلیف و دیگر عوارضات کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 2000-6-28 کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں عزیز منور احمد صاحب فرحان ابن مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر استاذ جامعہ احمدیہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ فوزیہ مدیحہ صاحبہ بنت مکرم ملک ظفر احمد صاحب بعوض مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پڑھا۔

عزیز منور احمد صاحب فرحان مکرم قریشی سراج الحق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود و سابق امیر جماعت احمدیہ پٹیالہ کا پوتا اور مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ اسی طرح عزیزہ فوزیہ مدیحہ صاحبہ مکرم ماسٹر غلام احمد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر ملک محمد اعظم صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔

احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر پہلو سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

★......★......★......★

سانحہ ارتحال

○ مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ غلامہ فاطمہ صاحبہ لندن میں بروز منگل بتاریخ 18۔ جولائی 2000ء بعمر 82 سال وفات پا گئیں۔ جنازہ مورخہ 21۔ جولائی بروز جمعہ ربوہ لایا گیا جہاں عصر کی نماز کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب ایڈیشنل وکیل المال ثانی تحریک جدید نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ احباب کرام سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہر امراض ذہن و نفسیات کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب Psychiatrist ماہر امراض ذہن و نفسیات مورخہ 2000-7-30 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دار القضاء

○ (مکرم اسماعیل عبدالماجد صاحب بابت ترکہ مکرم قریشی غلام احمد صاحب)

مکرم اسماعیل عبدالماجد صاحب ابن مکرم قریشی غلام احمد صاحب مکان نمبر 17/9 دار الصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 17/9 دار الصدر غربی کل رقبہ 4 کنال میں سے ان کا حصہ ایک کنال ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم قریشی عبدالباسط صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم قریشی اسماعیل عبدالماجد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب (بیٹا) وفات یافتہ

مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

i۔ محترمہ رفعت ہماء صاحبہ (بیوہ)
ii۔ مکرم افضال الرحمٰن آصف صاحب (بیٹا)
iii۔ محترمہ عظمیٰ رحمٰن صاحبہ (بیٹی)
iv۔ محترمہ عالیہ رحمٰن صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم کاشف رفیق چوہدری دار العلوم شرقی ربوہ کی والدہ محترمہ بشیراں رفیق صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد رفیق اٹھوال سکنہ دار العلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ مورخہ 2000-6-26 بروز سوموار صبح 6 بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز فجر محترم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 2000-6-27 کو پڑھائی۔ آپ کی تدفین 11 بجے ہوئی۔ اور محترم جاوید احمد جاوید صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ دیندار۔ مہمان نواز اور غریبوں کی ہمدرد تھیں۔ موصوفہ کے درجات کی بلندی کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 26 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 27 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-11
جمعہ 28-جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-45
جمعہ 28-جولائی۔ طلوع آفتاب 5-18

چیف ایگزیکٹو آفس کے عقب میں دھماکہ

اسلام آباد میں چیف ایگزیکٹو ہاؤس کے عقب میں بم کا دھماکہ ہونے سے ایک شخص ہلاک جبکہ 3 زخمی ہو گئے۔ سی ڈی اے کے اہلکار دن کے 11 بجکر 20 منٹ پر چیف ایگزیکٹو ہاؤس کے عقب میں شجرکاری کر رہے تھے کہ کھدائی کے دوران زمین میں دھنسا ہوا ایک میزائل پھٹ گیا۔ جس کی خوفناک آواز دور دور تک سنی گئی لوگ خوف و ہراس میں گھروں سے نکل آئے۔ اس امر کی تحقیقات کی جارہی ہے کہ یہ میزائل اوجڑی کیمپ کے سانحے کے دوران زمین میں دبا تھا یا اسلام آباد میں ہونے والے میزائل حملوں کے نتیجے میں چلایا گیا تھا۔

پاک چین تعاون جاری رہے گا چیف ایگزیکٹو

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاک چین تعاون ماضی و حال کی طرح مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ چینی وزیر خارجہ نے چیف ایگزیکٹو سے ملاقات کی۔

جنرل مشرف کی ملاقاتیں اور ٹیلی فون

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے سیاستدانوں سے ملاقاتوں کے سلسلہ میں اعجاز الحق اور آفتاب شیخ (ایم کیو ایم) سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کے دوران الطاف حسین سے لندن سے آمدہ فون پر جنرل مشرف کی بھی بات چیت ہوئی۔ الطاف حسین نے کراچی میں امن قائم کرنے کیلئے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

نیب قوانین سیاہ ہیں متحدہ اپوزیشن جی ڈی اے

نے کہا ہے کہ نیب کے قوانین، سیاہ قوانین ہیں۔ سیاستدانوں پر مقدمات کھلی عدالتوں میں چلائے جائیں۔ مختلف سیاستدانوں کے مقدمات ان کے اپنے اپنے صوبوں میں چلائے جائیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کی دعوت پر جی ڈی اے کا ہنگامی اجلاس ہوا جس میں ایم کیو ایم کے فاروق ستار کی سزا پر اظہار تشویش کیا گیا۔

سندھ ہائی کورٹ کا فیصلہ چیلنج نواز شریف نے

طیارہ سازش کیس میں اپیل کی سماعت کیلئے دو رکنی بنچ کی بجائے فل بنچ بنانے کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ فل بنچ صرف نواز شریف کی اپیل کیلئے تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ غیر آئینی ہے کیونکہ ہائیکورٹ میں 48 دیگر اپیلیں زیر التوا ہیں۔

سندھ اور سرحد کو اعتماد میں لینے کیلئے کوشش

کالاباغ ڈیم پر سندھ اور سرحد کو اعتماد میں لینے کیلئے کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

حزب المجاہدین کی جنگ بندی مقبوضہ کشمیر میں بر سر عمل

سب سے بڑی جہادی تنظیم حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر صلاح الدین نے بھی جنگ بندی قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حالات سازگار نہ ہوئے تو پھر حملے کئے جائیں گے۔ دوسری طرف متحدہ جہاد کونسل کے وائس چیئرمین نے اس اعلان کو مجاہدین کے خون سے غداری قرار دیا ہے۔ اور اس جنگ بندی کو قاضی حسین احمد کے دورہ امریکہ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ حزب المجاہدین نے جنگ بندی کا اعلان میری ہدایت پر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی دباؤ قبول نہیں کیا گیا۔ امریکی حکام سے اسلامی تحریکوں کے موقف پر بات چیت ہوتی رہی۔

سرمہ طفیل
کورس 3 شیشی قیمت -/20
عرق نور
معدہ کیلئے مفید
قیمت -/25
حکیم محمد طفیل c/o کوئٹہ کلاتھ - ربوہ
فون 212880

ذکی کراکری اینڈ پلاسٹک سٹور
کم ریٹوں میں پھر ٹاپ پر
چینی کے کپ، ماربل کی ورائٹی، ایرانی کولر، پاکستانی کولر، ہاٹ پاٹ سیٹ، ڈنر سیٹ
نیز ٹرو ویئر کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
بانو بازار اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون رہائش 211751

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 لیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

CPL No. 61